رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی | ۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۳ء | نمبر ۹

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اُردو کا قاعدہ	۶پائی ؍ ار	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی	ار	عقاید اسلامیہ	۱۰ر
اُردو کی پہلی کتاب	ار	سوالات لوقا کی انجیل پر ایضاً	ار	ینابیع الاسلام	۸ر
اُردو کی دوسری کتاب	۲ر و ۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر ایضاً	ار	حیات المسلمین	۸ر
اُردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی	۳ر	تحقیق الایمان	۴ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کمنگ صاحب کا	ار	اسلام میں مسیح اُردو	۱۰ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اسلام	۲ر	دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۶پائی	الکفارہ	۴ر	سمپردائے	۶ر و ۱۰ر
سوال وجواب پنجابی اُردو حروف	۶پائی	بائبل یا قرآن	۱۰ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
سوال وجواب رومن اُردو	۶پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اول اُردو	۶ر
سوال وجواب گورمکھی	۶پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۴ر
شبد و غزلیں اُردو	ار	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد و غزلیں گورمکھی	ار	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	عہ
سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	ار	کشف القرآن	۶ر	حیات مسیح	۱۲ر

نئی کتابیں

ہندمیں سنڈے سکول (من تصنیف ایڈورڈ اے آینٹ صاحب رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہرایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اوراُستادکے واسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لیئے ہرتا بیرچوں کو تعلیم دینے میں بڑامفیدآلہ قیمت ۴؍ و ۶؍ و ۸؍

صحت جسمی (من تصنیف قاضی میرمحمد کونجی - فارسی اُردو قیمت ۴؍ صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہرایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیئے +

انجیل برنباس (من تصنیف عبدالاحد از کالرہ - کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی پادری ہگیسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں - قیمت ۲؍ +

مسیح کی تعلیم (من تصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو - رابرٹسن صاحب. جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی - اُردو - اور رومن بھی چھاپی گئی - قیمت ۴؍ اُردو ۸؍ - اور ۱۲؍ یہہ کتاب نہایت ضروری - ہرایک مسیحی کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض ۱۲۰ صفحے - قیمت اُردو ۳؍ - ۸؍ و ۱۲؍ رومن ۸؍ اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں - تو زندگی کی خوشی اور مبارک بادی بہت ترقی پذیر ہوجاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہرایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے ؟ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے

ویدک شائستگی - قیمت رومن اُردو ۸؍ +

ویدوں کی اصل - فارسی اُردو قیمت ۱۰؍ +

ذات وچار - فارسی اُردو قیمت ۲؍ +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۳؍ +

دائی گری (من تصنیف ڈاکٹر اڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ - رومن اُردو ۶؍ - فارسی اُردو ۶؍ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے - ہرایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اس لئے ہرایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہیے +

ہدایت تیمارداران (یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لیئے مدد دی جاوے - لہذا وہ ہرایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے ہندی کتاب ہے - ہرایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں - رومن اُردو قیمت ۸؍ یہہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپ کر تیار ہو جائیگی

یہہ گورمکھی ٹریکٹ ۶ روپیہ فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں :-

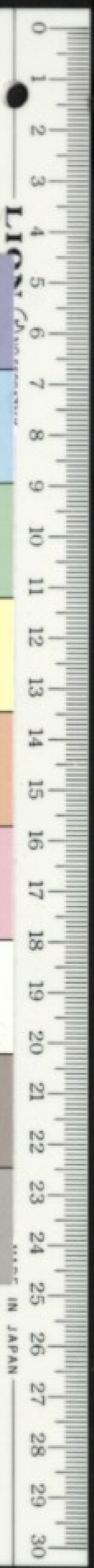
۱ - جگیل سنگھ نمبردار - ۲ - اجاڑی نوکری - ۳ - سمدیک جیون ۴ - میں بدا پھرداہاں - ۵ - پھرکی - ۶ - ایک کُشٹی دی کتھا - ۷ - سیونک کھاگئی + ۸ - ذات ورن -

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو	۸؍	شعاع نور حصہ اول و دوم	۵؍ +
راہبن کروسو	۱۲؍	طیطس رفیق صلیب	۸؍ +
طلائی شمعدان	۴؍	تحقیق الاسلام حصہ اول	۲؍
مارکوپولو کا سفرنامہ	۸؍	مسلمانوں میں شادی کرنیکا طریقہ انگریزی	۲؍
روح سے معمور زندگی	۴؍	القاب مسیح	۴؍ +
طریق دعا	۴؍	روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات	۴؍

بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴؍

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی . گورمکھی حروف - ایم - بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے - مجلد بورڈ - ۴؍ +



فہرست مضامین

نور افشان

لودیانہ - جمعہ - ۲۸ فروری ۱۹۱۳ء

گلدستۂ اخبار

لنکا میں بھاری طوفان اور بارش ہوئی ہے - اور بہت کاشتکاروں کا نقصان ہوا ہے - اور ۶۶۶ گھر ایک ضلع میں گر گئے اور ایک بڑی سڑک ۱۶ جگہ سے بہ گئی - گورنمنٹ نے بہت لوگوں کو امداد دی ہے -

لکھنؤ کے ارد گرد گاؤں میں آجکل طاعون کا بڑا زور ہے اور شہر میں بھی کئی ایک محلوں میں چوہے مرچکے ہیں اور لوگ مرنے لگے ہیں - اندیشہ ہے کہ آجکل کی بہ نسبت زیادہ بیماری بڑھے -

چین میں افیون کی بکری بند ہوگئی ہے پس کل سوداگر لوگ جو یہ فروخت کرتے تھے گھبرائے ہوئے ہیں اور معاوضہ طلب کرتے ہیں -

گورنمنٹ ٹرکی نے ۵ لاکھ پونڈ کی رقم بلجیم کے مہاجنوں سے قسطنطنیہ کی بار کیس اور پیڈ گراؤنڈ کی ضمانت پر لی ہیں -

ہندوستان میں مشن کی زیر نگرانی ۱۱۵۰۰ پرائمری مدرسے ہیں اور ان میں ۳۶۱۰۰۰ لڑکے لڑکیاں تعلیم پاتے ہیں -

برہما میں ۲۸۰۰ بپٹسٹ ایلچیوں کا ایک جلسہ فراہم ہونیوالا ہے ایک فیاض کرین مسیحی انکے خرچ کے واسطے کل چاول دیگا

سرکار ہند نے گجرات مشن کو ۲ ایکڑ زمین عطا فرمائی ہے - اس پر ڈہائی لاکھ کی لاگت سے کالج کی عمارت تعمیر ہوگی -

سی - ایم - ایس کے تین لائق خادم حال میں اپنے دنیاوی دور کو تمام کرکے آسمانی ٹھکانوں میں داخل ہوئے - یعنے مسٹر پی سی چیٹر جی - ہیڈ ماسٹر نارمل اسکول - امیر الدین سینئر کیٹیکسٹ اور ایم سی گلیڈ ہی آرن -

ڈاکٹر منٹر ساکن انگلستان نے سینٹ جونس کالج کو ۱۵۰۰۰ روپیہ اس شرط پر بطور عطیہ کے دیا ہے کہ وہ خود بھی چند ماہ کے اندر ۹۰۰۰ ہزار روپیہ اپنی سعی اور کوشش سے جمع کرے - اس رقم سے سائنس کی ایک عمارت تعمیر کیجائے گی -

ہند کی امریکن پرسبیٹیرین کلیسیا کا شمار حسب ذیل ہے کلیسیا ۵۷ ہندوستانی پادری ۱۰ شرکا کلیسیا ۵۷۸۳ مستفید ۵ اسکول ۱۰۵۳۵ اسکول ۲۷۷ کالج ۲ - طلبا ۱۰۹۷۳ - اور ہندوستان سے قریب ڈہائی لاکھ روپیہ آمدنی ہے -

روس نے سائبیریا کی فوج سوار سے ۱۷ اصلی افسر اور ۲۴ ادنے افسر جو چینی صوبہ منگولیا کی حکومت کی فوج کو روسی کاسک فوج کے نمونہ پر مرتب و تیار کرنے کے لئے بطور اتالیق بھیج دیئے ہیں -

میکسیکو کا پریسیڈنٹ مدیرو گرفتار ہوکر برطرف کردیا گیا ہے - نئے پریسیڈنٹ کو باغی فریق نے بھی تسلیم کرکے لڑائی بند کردی ہے - باہمی گولہ باری سے شہر کا کوئی مکان محفوظ نہیں رہا - علاوہ بریں قریباً دو ہزار باشندے ہلاک اور دس ہزار زخمی ہوئے

ایرانی حکومت ایک فرانسیسی بنک سے چالیس سے ۶۰ لاکھ پونڈ تک قرض لینے کا انتظام کر رہی ہے - روس نے دو لاکھ اور انگلستان نے ۳ لاکھ پونڈ حال میں جو قرض دینا منظور کیا ہے وہ اس بڑے قرضہ سے مجرا کیا جائیگا

خوفناک آتشزدگی - ٹوکیو ۲۰ فروری مقام کینیڈا کے ملٹری ہال میں ۱۹ فروری کو آگ لگی اور شعلے تیز ہوا کے پروں پر سوار سپاہ و فائر بریگیڈ کی مساعی کا تمسخر اڑاتے ہوئے کوچہ و بازار اور سندی نالوں کو پاٹتے ہوئے طلبا کے محلہ تک جا پہونچ گئے - جہاں بہت سے مدرسے اور کالج سوختہ ہوگئے - ۳۰۰۳ مکان جلے اور پندرہ ہزار آدمی بے خانماں ہوگئے سوا دو کروڑ روپیہ کا نقصان ہوا -

برامم ویل برتھ جو اپنے بزرگ والد کے جانشین ہوئے ہیں ۵۷ برس کے ہیں - کہتے ہیں کہ بڑی مدت سے بیٹا باپ کے عظیم کام میں پورے طور سے شریک تھا اور پورے طور سے کام کو چلانیکا تجربہ پایا ہے کہتے ہیں کہ ۲۳ سال پہلے ان کی جانشینی کی وصیت لکھ کے سربمہر لفافے میں بند کردی تھی - اس حساب سے برامول برتھ گویا ۲۲ برس قبل جنرل ہونے کے لئے چنے گئے تھے -

---

اخبار کی بہار

دوسرا بڑا بحری معرکہ ۱۰ جنوری کو عثمانی اور یونانی جنگی بیڑوں جزیرہ لٹی ڈوس و سینوس کے مابین پورے تین گھنٹے تک زور کیساتھ وقوع میں آیا۔ عثمانی بیڑا منتشر ہو کر ڈارڈنلز میں واپس آگیا۔ دونوں طرف کے بہت سخت نقصانات ہوئے۔ یونانی جنگی زرہ پوش جہازات ہیڈرا، البنیریا اور افیروف بیکار ہو کر جزیرہ ساقز کی طرف سپا ہو گئے۔

چین کے پریزیڈنٹ یوان شیکی نے اپنی دو بھانجیوں کو ٹمنسٹین کے میتھوڈسٹ بورڈنگ سکول میں تعلیم پانے کی غرض سے بھیجا ہے۔

مسنر سیاد اس صاحبہ سیدور زیر میں بتاریخ ۱۲۔ سرسام میں مبتلا ہو کر اس جہان سے کوچ کر گئیں۔ ہم ان کے عزیزوں اور رشتہ داروں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

ہمعصر کوکب مخبر ہے کہ حال میں ڈاکٹر سن ایٹ سن ایک چینی ہسپتال جو ہونگ کانگ میں واقع ہے ملاحظہ کرنے کو گئے یہ ہسپتال ہماری کلیسیا کے مشنری صاحبان کی زیر نگرانی ہے۔ پچاس ڈالر امداد کے طور پر عطا فرمائے۔ چینی سرکار کی طرف سے بھی ۵۰۰۰۰ روپیہ عطا ہوا ہے۔

ہمعصر کوکب ہند رقمطراز ہے کہ ترک اور بلگیریا والوں کے درمیان لڑائی ہو رہی ہے۔ اس بات کو بتلانا کہ کب ختم ہوگی اور کون جیت رہا ہے مشکل بات ہے تاہم جہاں تک ہم دیکھ سکتے ہیں ترکوں کا زیادہ نقصان ہو رہا ہے۔ کئی ایک جہاز برباد ہوئے ہیں۔ اور بہت سے سپاہی بھی قتل ہوئے ہیں بلگیریا والوں کا بھی نقصان ہوا ہے۔ لیکن ترکوں کے مقابلہ میں بہت ہی تھوڑا معلوم ہوتا ہے۔ ترکی افسروں کے درمیان بھی میل نہیں ہے۔ اکثر ایک دوسرے کی خلافت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ترکی خزانہ بالکل خالی ہو گیا ہے اور جنگ روائی ختم نہ ہووے کوئی انہیں قرض بھی نہیں دے سکتا ہے۔

بہت افسوس کی بات ہے کہ ہندوستان کے مسلمان ناحق شور و غل مچاتے ہیں۔ بہتر ہوتا کہ خاموشی کے ساتھ اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے اور نقدی ترکستان کو بھیجتے کہ وہاں کے مصیبت زدہ مدد پاتے۔ ہز ہائینس آغا خاں نے بہت ہی معقول صلاح اس امر پر دی۔ لیکن لوگ اُن سے بھی درہم برہم ہو رہے ہیں۔ بہتر ہوتا کہ وے بعوض شور مچانے کے اصلی مدد کرتے۔ یعنے نقدی امداد

بلگیریا کے جنرل نے اپنی فوج کو مشتہر دیا ہے اور درج کیا ہو کہ ترکیوں نے غلطی کی تھی کہ دیر کرنے سے ان کو اچھا موقعہ ملجائیگا لیکن اب بلگیرین فوجیں پیشتر سے زیادہ مضبوط ہیں اور ارادہ کرتی ہیں کہ یا تو ترکیوں کو سمندر کے پار ہٹا دیں گے یا میدان جنگ پر عہد و پیمان کر دینگے

امریکہ کے سینیٹ نے وہاں کے قانون میں یہ ترمیم منظور کی ہو کہ پریزیڈنٹ صاحب ۴ برس تک اپنی جگہ پر قائم رہیں۔ لیکن تیسری مرتبہ کسی صورت میں وے پریزیڈنٹ نہ بن سکیں۔

سینیٹ نے ایک بل اس مضمون کا پاس کیا ہے کہ جو لوگ باہر کے ملکوں میں سے امریکہ میں بسنے کو آویں وے ضرور پڑھے لکھے ہوویں اور ان پڑھ لوگ نہ آسکیں۔

اسٹیٹسمن کا خاص نامہ نگار مظہر ہے کہ بلیل اقوام کے درمیان رنجش سے بہت بڑی بے چینی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ اور روس و آسٹریہ نے اپنی افواج کو طیاری کا حکم دیا ہے جرمنی و فرانس بھی فوجی تیاریوں میں جلدی کر رہے ہیں۔ آج شام کو یہ افواہ مشہور ہوئی ہے کہ بلگیریا اور رومانیہ میں چھپٹ گئی ہے۔

ہوس آف لارڈس میں آج شام کو لارڈ لمنگٹن صاحب بہادر نے ان مظالم کا تذکرہ کیا جو مقدونیہ کے مسلمانوں پر اہل بلقان نے کئے ہیں۔ اور ان کے جبر و تعدی کے قصص کا ہندوستان کے مسلمانوں پر خراب اثر پڑ رہا ہے۔

لارڈ صاحب موصوف نے ہوس آف کامنس میں سر ایڈورڈ گرے کے بیان سے بیزاری ظاہر کی کہ ہوس آف کامنس میں سوالات پوچھنے سے ہندوستان میں بے چینی زیادہ بڑھتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ان سوالات سے سلطنت کی مذمت ہوتی ہے کہ اس سے مسلمانان ہند کو معلوم ہوا ہے کہ انگلستان میں بھی اُن کے دوست ہیں۔

والتھم ہال میں میدان گولف کے قریب مسٹر لائیڈ جارج زیر خزانہ کے مکان پر آج بمب ٹوٹا۔ مکان جو معمار ختم کر رہے تھے بالکل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ خیریت یہ ہوئی کہ مکان اس وقت بالکل خالی تھا اب مکان از سر نو تعمیر ہوگا۔ ۲½ ہزار پونڈ کا نقصان ہوا ایک اور بمب نکلا جو اُڑا نہیں تھا۔ ان دونوں میں سات پونڈ سیاہ بارود تھی۔ اور موم بتی کے ذریعہ ان میں آگ لگائی تھی جو شورہ کے ست میں تر کرکے کپڑے میں لپیٹ کر رکھدی گئی تھی۔ بمب چلانے والوں کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ بمب چلانے والے لوگ علے الصباح مکان میں موٹر پر سوار ہو کر پہنچے تھے۔

چین کی مالی حالت نہایت نازک ہے۔ اس امید پر کہ ڈھائی کروڑ کا قرضہ جدید سلاطین کے مہاجنوں سے مل جائیگا۔ اس پچھلے قرضہ کا حکم منسوخ کر دیا ہے۔ اب وہ جدید قرض خواہوں کے قرض سے پریشان ہے۔ لنڈن میں اب یہ معنے لگائے جاتے ہیں کہ اہل چین زور کے بل آئیں۔ تاکہ اس کے بعد اپنی نوشرائط منظور کرے۔ برٹش فارن آفس کی اس سخت کارروائی کی سخت نکتہ چینی کی جاتی ہے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ بین الاقوام گروہ جنمواہوں کے پھندے میں پھنسا ہوا ہے لہذا اس نے ایک کروڑ کے جدید قرضہ کی درخواست نامنظور کر دی۔

شمال ہند سے بمبئی تک ریلوے کا محصول اس قدر گراں ہے کہ بمبئی کے ترکاری فروش یورپ سے آلو منگا کر بمبئی میں بیچتے ہیں۔



ایڈیٹوریل نوٹس

کلام کے نظارے

نمبر ۹

یعقوب کا بڑا گھرانا اور خدا کے وعدے

ابراہام سے اضحاق پیدا ہوا اور اضحاق سے یعقوب اور عیسو دو بیٹے پیدا ہوئے۔ اور یعقوب سے ۱۲ بیٹے پیدا ہوئے جن کا مفصل حال کتاب پیدائش میں لکھا ہوا ہے۔ اور سب سے چھوٹا یوسف تھا۔ جس کا قصہ نہایت عجیب ہے۔ جس طرح سے خدا ابراہام پر ظاہر ہوا کرتا تھا۔ اُسی طرح سے یعقوب پر بھی کئی موقعوں پر خدا ظاہر ہوا اور اس سے بھی ابراہام کی مانند وعدے کئے۔ یہ دونوں بزرگ خدا کے وعدوں کے مکلف ہوئے۔ اور خدا اُن کے ساتھ بڑی محبت اور اخلاص سے دوستانہ گفتگو کرتا تھا۔ جس طرح سے بے گناہی کی حالت میں وہ آدم کے ساتھ ہمکلام ہوتا تھا اور جتنے وعدے خدا نے ان دونوں بزرگوں کے ساتھ کئے وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایک ایسا شخص ان کی نسل میں پیدا ہوگا جو دنیا کو تمام برکتوں اور نعمتوں سے بھر دے گا۔ اور یہی وجہ تھی کہ ان بزرگوں کے ذریعہ خدا اس بات کو واضح طور سے ظاہر کرتا تھا کہ دنیا کا نجات دہندہ اُن کے خاندان میں ظاہر ہوگا جس کی وجہ سے وہ برکت کے وعدوں کو خاص طور سے ایک پر نہیں بلکہ وہ پراور تین پر بھی یہی وعدے ظاہر کئے گئے۔ اور پیشتر اس کے کہ وہ موعود ظاہر ہو۔ یہ تمام وعدے بہت برس آگے ظاہر کئے گئے تاکہ جب وہ آوے تو کسی قسم کا شک واقع نہ ہو۔ طول کے خوف سے ہم ان وعدوں کو یہاں نقل کرنے سے درگذر کرتے ہیں کتاب پیدائش میں یہ سب درج ہیں۔ غرض کہ یہ بزرگ خدا کے مقرب اور پیارے تھے جن پر اُس نے اپنے آنے والے زمانوں کی باتوں کو ظاہر کیا۔ جو اپنے وقت پر پوری ہونے والی تھیں۔

جواب کسر صلیب نمبر ۱

بقیہ رد دلیل دوم

قولہ: مسیح اُن اوصاف سے جو خدا کے لئے واجب ہیں خالی ہے۔

اقول۔ اس کے ثبوت کے لئے ہم نہ صرف انجیل مقدس سے بلکہ اس کے پہلے کی کتابوں یعنے توریت اور زبور سے حوالجات پیش کر کے دکھلا سکتے ہیں کہ ہمارا خداوند یسوع مسیح خدا کی تمام صفات کے ساتھ متصف تھا۔ جو اُس کے مجسم ہونے میں اس جسم انسانی میں ظاہر ہوتی تھیں۔ جو ایسے کام تھے جن کو انسان کر نہیں سکتا۔ اور نہ صرف یہ بلکہ واضح اوصاف ہیں سے اس کے خدا ہونے کے دعوے موجود ہیں لیکن معترض اس پر شاید یہ سوال کرے کہ وہ ان کتابوں کا قایل نہیں۔ اس کے متعلق ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ جیسا ہم نے گزشتہ نمبر میں لکھا ہے کہ قرآن ایسے لقب سے یسوع مسیح کو پکارتا ہے جو اس کا تعلق خدا کی ذات کے ساتھ بتلاتے ہیں۔ یعنے روح اللہ و روح منہ۔ اور کلمتہ اللہ۔ اگر ان کے ٹھیک معنے کئے جاویں تو یہ نام اُس کی اصلیت کی بخوبی دلالت کرتے ہیں۔ پر جس حال میں خود قرآن نے ان کی اصلیت نہ بھی تو کب ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ اس کے پیرو اس کی حقیقت تک پہونچ جاویں۔

قولہ: مسیح کا کون سا معجزہ ہے جو کسی اور نبی نے نہیں دکھایا؟

اقول۔ لیجئے ہم بتا دیتے ہیں۔ اور وہ مر کر پھر زندہ ہو جاتا ہے اور آخری قیامت کے دن پھر آنے کا وعدہ بھی ہے۔ جو امروز فردا پورا ہونے والا ہے۔ مشکل تو یہ ہے کہ ۰۰۷ برس کے بعد اگر قرآن اُس کی موت کا انکار کر کے اُس کے زندہ آسمان پر چلے جانے کی لایعنی خبر دیتا ہے جو از روئے تواریخ بے ثبوت امر ہے اور ایسا کرنے سے قرآن تمام بائیبل کے برخلاف رُخ پکڑتا ہے جس سے یا تو وہ خود بے اعتبار ٹھہرتا ہے۔ یا ان کتابوں کو جھوٹا ثابت کرتا ہے ٭۔ پر تواریخ کی بنا پر یہ کتابیں اپنا ثبوت دیتی ہیں۔ اور عرب کے ملک میں ہوتے ہوتے ملک کنعان کے واقعہ شدہ حالات سے بے خبری کی وجہ سے غلط بیانی میں پڑتا ہے۔

قولہ۔ ہر شخص جانتا ہے۔ کہ خدا کی ذات والا صفات ہر احتیاج سے پاک اور ہر انسانی عارضہ سے مُبرا ہے۔

اقول۔ کون کہتا ہے کہ یہ بات سچ نہیں؟ اور کہاں کسی کا دعویٰ ہے کہ خدا مثل انسانوں کے محتاج ہے؟ لیکن ایک شخص دو ذاتیں رکھتا ہوا کامل انسان اور کامل خدا دنیا میں وارد ہوا جس کا عجیب و غریب بیان دنیا پر ظاہر ہوا اور علیحدہ علیحدہ صفات بیان ہوئیں اور ظاہر ہوئیں جس میں کوئی تناقض نظر نہیں آتی بلکہ قدرت اور عظمت آشکارہ اور نمایاں ہے۔

احمدی مشن قادیان سے کئی ایک اخبارات نکلتے ہیں جن میں سے بعض ہمارے پاس تبادلہ میں آتے ہیں۔ ایک اخبار نور کے نام سے بھی شائع ہوتا ہے جس کے گزشتہ ہفتہ کے پرچہ میں یورپ اور امریکہ کے پادری صاحب کو دجال لکھا گیا ہے جتنا احمدی لٹریچر نکلتا ہے وہ خاص طور سے دین عیسوی کی مخالفت میں ہی ہوتا ہے۔ ہم کو افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ باوجود اس کے کہ مسیحی خادمان کے لاجواب رسالجات اور تحریرات کی موجودگی کے جن کے جواب سے وہ اب تک قاصر اور عاجز ہیں اپنا ایک ہی راگ الاپے جاتے ہیں۔ اور روز بروز زیادہ اور زیادہ اپنے ناجائز حملوں کے زہریلے تیروں کو چلانے سے نہیں رکتے۔ ان کو چاہئے کہ سابقہ کتابوں کا بغور مطالعہ کریں جن میں ان تمام باتوں کا بخوبی جواب موجود ہے۔ اور پھر جب کافی جواب اُن کے پاس موجود ہو تو پھر میدان میں نکلیں۔ ورنہ ناحق کے اخباروں اور رسالوں کے صفحوں کے صفحے کالے کرنے سے کیا حاصل ہے؟ اگر احمدی صاحبان دجال کا پورا حال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ تو ان کو چاہئے کہ ایک پرانے رسالہ "بنام مسیح و دجال" مصنفہ مسٹر احمد مسیح مرحوم ساکن دہلی کا مطالعہ کریں تو ان کو پتہ لگ جاویگا کہ وہ دجال کون ہے۔ ناحق بے چارے یورپ کے اور امریکہ کے پادری صاحبان کو ایسا نام دینا مناسب و واجب نہیں ہے جاں

٭ نوٹ۔ ایک فرقہ احمدی ہی جو اسکی قبر کشمیر میں بتاتا ہے۔ یک نہ شد دو شد

یورپ میں جاکر خواجہ کمال الدین صاحب کو معلوم ہوا کہ "یورپ درحقیقت خیالات اور اصول کا غلام ہے"۔ اور ان کو ثابت ہو گیا کہ "وہ یورپ کو تلوار اور آلات حرب سے فتح نہیں کر سکتے" اور انکو معلوم ہو گیا ہے کہ "یورپ میں وعظوں اور لکچروں کے ذریعہ سے اشاعت اسلام کرنا بے سود ہے"۔ اس کی وجہ یہ بیان کی کہ "کیونکہ سردست یہ ملک ان باتوں کے لئے تیار نہیں" اور یہ اقتباسات جو ہم اخبار زمیندار سے لیتے ہیں جہاں انہوں نے اپنے سفر کا سلسلہ جاری کیا ہوا ہے۔ صاف ظاہر کرتے ہیں کہ اس ملک میں صدیوں سے بائبل کے زیر اثر ہو کر اور قرآن کی اور اُس کی تعلیم اور اُس کے پیراؤں کی پوری واقفیت حاصل کرکے جس کا ذکر خواجہ صاحب خود یوں کرتے ہیں کہ "ان کی توجہ قرآن کی طرف اس لئے منعطف نہیں ہوتی کہ قرآن کے ماننے والے ان سب خوبیوں سے جو میرے خیال میں قرآن کی اتباع سے حاصل ہوتی ہیں تارک قرآن ہو کر معرّا ہو چکے ہیں۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ غیر اسلامی دنیا نے ہمیں غلط طور پر قرآن کا منبع سمجھ رکھا ہے۔ حالانکہ ہمارے اعمال و افعال کا قرآن ذمہ دار نہیں"۔ یہ باتیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ اسلام کی قدر و منزلت یورپ کے لوگوں کی نظروں میں کس قدر ہے۔ اور ہمارے گزشتہ ہفتہ کے نوٹ بعنوان "چینی کی کیل پر لات مارنے" کی کیسی عمدہ مثل سچ ٹھہرتی ہے۔

ہمعصر آریہ پتر مطبوعہ یکم فروری ۱۹۱۳ء میں ایک نوٹ ہمارے ایک نوٹ پر لکھا گیا ہے جس میں اڈیٹر صاحب رقم فرماتے ہیں کہ عالم مسیحی خادمان دین اقرار کرتے ہیں کہ بعض ایمانیہ باتوں کو وہ اسرار الٰہی مانتے ہیں کیونکہ ان کے لئے کوئی دلائل موجود نہیں ہیں جن سے اُن کو ثابت کر سکیں اور اس لئے ہمعصر اس کو Blind Faith یا اندھا ایمان کہتا ہے۔ اور اس کے متعلق وہ چار خاص باتوں کا ذکر کرتا ہے (۱) مسئلہ تثلیث (۲) مُردوں کا اُٹھنا (۳) کفارہ (۴) شیطان اور گناہ کا آغاز۔ لیکن ہمعصر کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان تمام باتوں کا پورا بیان بمعہ دلائل کتب الہامیہ میں موجود ہے اور بلا دلیل یہ باتیں مانی نہیں جاتیں۔ لیکن باوجود اس حقیقت کے انکشاف کے نکتہ چینیوں اور معترضوں کے ٹیڑھے اور ترچھے اعتراضوں پر جو ناحق اپنی تیز نکتہ چینی تقریر سے اپنے علم و فلسفہ اور منطق کے بے بنیاد اصولوں پر فخر کرکے فضول من گھڑت لن ترانیاں ہانکتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو بار بار کہا جاتا ہے کہ یہ دقیق اور فوق العقل مسائل ہیں جن کو منجانب اللہ سمجھ کر اور اسرار الٰہی کہہ کر بلا حجت مانا جاتا ہے۔ مگر یہ نہیں کہ ان کے لئے کوئی دلیل و عقل نہیں ہے کیونکہ ان مسائل کی دلیلیں کلام الٰہی میں ایمانداروں کے لئے کافی ہیں۔ جن کی بنا پر وہ قائل ہوتے ہیں پر مخالفت کی وجہ سے بے اعتقاد لوگ ان ایمان کی باتوں کو اندھا ایمان کہتے ہیں۔ اور سو کرتے ہیں۔ جہاں تک عقل کی رہبری ہو سکتی ہے وہ باتیں عقلیہ طور پر سمجھی جاتی ہیں پر جہاں عقل فہم کی رسائی کا ہاتھ نہیں پہونچتا وہاں ایماندار سکوت اختیار کرکے تسلیم خم کرتا ہے۔ اور یہ فعل اندھا ایمان کہلانے کے لائق نہیں ہے۔ اگر ہمعصر کو دین عیسوی کی گہری باتوں کی بخوبی معلومات ہوتی تو وہ ان حقیقتوں سے واقف ہوتا پر وہ خود اقراری ہے کہ بائبل کی واقفیت میں وہ ماہر نہیں ہے۔ اس لئے اس کا حق نہیں ہے کہ وہ ان چار بڑے ایمانیہ عقیدوں کو اندھے ایمان پہنی ہونے کا دعویٰ کرے۔ علاوہ ازیں ہم ہمعصر کو بتلانا چاہتے ہیں کہ از روئے وید کی تعلیم ہمارے نزدیک تناسخ چکر کو جس کا کوئی بھی ثبوت نہیں ہے ماننا اور نیوگ جیسی خلاف تہذیب تعلیم کو روا رکھنا اور ویدانت جیسی تعلیمات قبول کرنا ہے جو اولے Blind Faith ہے۔ چونکہ ہمعصر نے ہم کو مخاطب کیا تھا لہٰذا اس کے جواب میں یہ نوٹ لکھا گیا۔

اسلامی سلطنتوں کے ساتھ جب سے جنگ شروع ہوا ہے۔ ہمارے ملک کے مسلمانوں میں عیسائیوں کی طرف عموماً سخت مخالفت کی سپرٹ بڑھتی جاتی ہے۔ اور ہمارے بعض اسلامی معاصرین بڑے زور سے زہر اُگلتے نظر آتے ہیں اور دشنام دہی تو اُن کے نزدیک کوئی گناہ شمار نہیں ہوتا بعض ہمعصر تو تمام یورپین طاقتوں کو بُرا بھلا کہتے ہوئے ہماری گورنمنٹ انگلشیہ کو بھی اپنا دشمن سمجھنے لگتے ہیں لیکن جو تمام واقعات سے بخوبی واقف ہیں وہ حقیقت کو سمجھ کر جو رائے قائم کریں وہ ٹھیک اور درست ہو سکتی ہے۔ ہمارے خیال میں سر آغا خاں صاحب کی رائے آب زر سے لکھنے کے لائق ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ غلط فہمی پھیلانے والے معاصرین غور سے ذیل کی ذہنی اور قابل قدر رائے کو پڑھیں جو بمبئی کے انگریزی اخبار ٹائمز آف انڈیا میں ایک طویل مضمون میں درج کی گئی ہے اور ایک اردو اخبار نے مختصر طور سے ظاہر کی ہے۔ جو ذیل میں ہے۔

آپ یہ ممدوح مسلمانان ہندوستان کو پہلی نصیحت یہ کرتے ہیں کہ وہ باتیں بنانے یا دور اطراف میں اپنی طاقت خرچ کرنے کے بجائے سب سے اول مصیبت زدہ مسلمانان بلقان کی مالی دستگیری پر تمام توجہ کریں بنارس کالج یونیورسٹیاں سال دو سال بعد بھی بن سکتی ہیں۔ مگر اگر بھوکے کو ایک دن کھانا نہ ملے یا ننگے کو کپڑا تو وہ دوسرے دن مر جائیگا۔ ان مسلمانوں کو جو ہزاروں میل کے فاصلہ پر عیش و آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں جنگ ایسے مہیب معاملہ میں ترکی حکام کے ناصح و مشیر بننے سے پہلے گریبان میں منہ ڈالنا چاہئے۔ فوری مدد کے بعد ہماری دوسری مدد یہ ہوگی کہ ترکی کو کاروباری محصول پر آٹھ دس کروڑ روپیہ قرض دیں تاکہ وہ اپنی حالت سنوار سکے ترکوں کا آئندہ ٹھکانا ایشیا ہے اور اُن کا سچا دوست انگلستان کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا۔ ہمیں ان دونوں میں مخلصانہ دوستی پیدا کرنی چاہئے جو اس طرح ہو سکتی ہے کہ ہم مسلمان انگلستان کو مسلمانوں سے بدگمان ہونے کا کوئی موقعہ نہ دیں۔ انگلستان ایشیائے روم کو بالطبع کسی یورپین طاقت کے قبضہ میں نہ جانے دے گا۔ تاکہ ہندوستان کی سلامتی مخدوش نہ ہو سکے۔



اقتباس

روحوں کے بچانیوالی مناوی

جس منادی کے وسیلے سے مسیح کے لئے روحیں کائی جاتی ہیں جس میں یہ خصوصیت ہونی چاہئے۔ یعنے کہ وہ صریح اور حقیقی ہو شک کی منادی کبھی نہ کرو۔ اگر کسی امر میں شک ہے تو اس کی منادی نہ کرو۔

۱۔ تم یہ منادی کرو کہ انسان کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے اور وہ مسیح ہے۔ جو اسی خاطر آیا اور بچا سکتا ہے۔

۲۔ کہ وہ تاکیدی ہو۔ زور دو کہ ابھی توبہ کا وقت ہے۔ ممکن ہے کہ منادو اور اس کے سننے والے پھر ایک دوسرے کو دیکھنے کا موقعہ نہ پائیں۔

۳۔ ایسے طریقے سے کی جاوے کہ سننے والوں کو وعظ یا اس کو واعظ کا تو کچھ بھی خیال نہ ہو۔ پر اپنی اور دوسروں کی روحوں کی فکر پیدا ہو جائے۔ کہتے ہیں کہ جان بنیاں نے صرف روحوں کے بچانے کی غرض سے کتاب تصنیف کی تھی۔ (مخزن مسیحی)

بڑی نجات

(۱) بڑی اس لئے ہے کہ بڑی محبت کے باعث وہ ملتی ہے۔ یوحنا ۳:۱۶۔ ا یوحنا ۴: ۹-۱۰

(۲) بڑی اس لئے کہ اس کے لئے بڑی قیمت ادا کی گئی۔ ا پطرس ۱: ۱۸-۱۹

(۳) بڑی اس لئے کہ اس سے بڑی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ ۲ قرنتیوں ۵: ۱۷- ۲: ۹- ۲۵-۱

(۴) بڑی اسلئے کہ اس سے ایک بڑی بھیڑ بچ جاتی ہے۔ مکاشفہ ۲-۱۰ رومیوں ۱: ۱۶ تا ۵: ۹

(۵) بڑی اس لئے کہ اس میں بڑی برکتیں ملتی ہیں۔ رومیوں ۸: ۳۲ افسیوں ۱: ۳-۴-۸-۲-۷ (مخزن مسیحی)

مفید کہانی

کیا وجہ ہے اُس گے گرجہ آنیکی

گزشتہ سے پیوستہ

وہ ایک مدت تک ویسے ہی غصہ بھی اور روتی زاری کرتی ہوئی کہتی رہی کہ ہائے میں اس دنیا میں تنہا ہو گئی۔ میرے دونوں بیٹے مجھ سے جدا ہو گئے۔ پر تو بھی اُس کی مادری محبت اُس میں جوش مارتی تھی۔ اور وہ اپنے دونوں بیٹوں کو دیکھنے کے لئے ترپتی تھی۔ آخر کش وہ پادری کی بی بی کے پاس آنے لگی۔ اور خدا کا کلام سننے لگی۔ اور بعد فی الحقیقت مسیحی تعلیم بھی ہے۔ اول مرتبہ وہ گرجہ میں آئی۔ بپتسمہ کے بچے کو پیٹھ پر باندھے ہوئے اور ایک طرف کونے میں کھڑی ہو گئی اور بڑے شوق سے وعظ سُنا۔ جوں ہی وعظ اور نماز ختم ہوئے وہ چپکے سے نکل گئی۔ اس کے دونوں بیٹے اور بہت سے مسیحی اس کے لئے دعا کرتے رہے خدا نے اُن کی دعا کا جواب دیا اور وہ بھی مسیحی ہو گئی اور اپنے بیٹوں کے ساتھ خداوند کی خوشی میں شریک ہوئی اور سب ملکر میل اور محبت سے مسیحی زندگی بسر کرنے لگے۔

رفیق نسواں۔

کرانچی میں جو آگ لگی تھی وہ کئی روز تک زور پکڑتی گئی اور اندیشہ تھا کہ شاید کل شہر جل جاوے۔

ضرورت

لائلپور میں زنانہ کام کے لئے ایک تجربہ کار عورت کی ضرورت ہے۔ جو کہ انگریزی۔ اُردو پنجابی جانتی ہو۔ سرٹیفکیٹ اچھے ہوں

پتہ :- مس میکالن۔ لائلپور۔

پھولونکی کیاری

بُت پرستی کی بطالت

(۱) اُن کے (بت پرستوں) بُت روپا اور سونا ہیں۔ آدمیوں کی دستکاریاں۔

(۲) وے منہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں۔ وے آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں وے کان رکھتے پر سنتے نہیں۔ اُن کی ناکیں بھی ہیں پر سونگھتے نہیں۔ وے ہاتھ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں۔ وے پاؤں رکھتے پر چلتے نہیں۔ وے اپنے گلے سے آواز نہیں نکالتے۔

(۳) وے جو انہیں بناتے ہیں اور وے سب جو اُن کا بھروسہ رکھتے ہیں اُنہی کی مانند ہیں۔

زبور ۱۱۵: ۴-۸

ایک خاص رعایت

آم کے آم گٹھلیوں کے دام

حضور پرنور ویلز کی صحت پر ایک نادر رعایت بہ موقعہ نکلنا چاہئے۔ (White Orpingtons)

سفید آرپنگٹن نسل کے مرغ جو لحاظ خوبصورتی اور انڈے دینے کے مشہور ہیں۔ ان کے انڈے ملکتے اور دیگر جگہوں سے بارہ روپے درجن درجہ اول اور چھ روپے درجن درجہ دوم سے کم پر ہرگز دستیاب نہیں ہو سکتے ہم درجہ اول کے انڈے جو تازہ ہوں مبلغ تین روپے فی درجن (درجہ اول) پر بہم پہونچا سکتے ہیں۔ کرایہ اور محصول بذمہ خریدار۔ اگر مرغے اور مرغیاں بھی لینے منظور ہوں تو ذیل کے پتہ پر خط و کتابت ہو سکتی ہے۔ اس نسل کی تعریف میں ہم سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہنا چاہتے کہ ازمائش ایک دفعہ ہمیشہ کے لئے بہترین تجربہ ہے۔ یہ مرغیاں انڈے دینے سے بھی بند نہیں ہوتیں

المشتھر- مسٹر ایم۔ این۔ ہوز۔ سوہٹی گنج۔ الہ آباد۔

مراسلات

سیمی مورس
یعنی
روح القدس کے نئے اعمال

گذشتہ سے پیوستہ

نوجوان نے ایک سیموایل مورس مشنری سوسائٹی قایم کی اور سرمایہ کپڑے اور ہر ایک ضروری ہشیار مہیا کی تاکہ اُسے ٹیلر وِلیم ٹیلر کی یونیورسٹی میں داخل کرائیں۔ اس کے رخصت ہونے تک جو دن باقی تھے سو نہایت عجیب طور پر گذرے۔ مجھے ایک شہر میں جنازہ پڑھنا تھا۔ اور ایک گاڑی میں جس میں اسپ جولان کی جوڑی جُتی تھی۔ اُسے اپنے ہمراہ لے گیا۔ میں نے اُسے کہا کہ سیموایل میں تمہیں اپنے شہر کے قابل دید عمارات دکھلانے چاہتا ہوں۔ سیموایل کبھی کسی گھوڑے گاڑی میں سوار نہیں ہوا تھا پس اس کی حیرت پر مجھے ہنسی آتی تھی۔ جب بڑے ناچ گھر کے پاس سے ہم گذرے تو میں نے سیموایل کو اس کی طرف متوجہ کیا اور اس کی کیفیت بیان کرنے لگا۔ اُس نے یکایک مجھ سے دریافت کیا کہ شیفن میرٹ تم نے کبھی گاڑی میں بھی دعا مانگی ہے۔ میں نے جواب دیا کہ ہاں۔ اکثر جب سواری میں ہوتا ہوں تو مجھے ایسے مبارک اوقات ملتے ہیں۔ اس نے اپنا بڑا سیاہ ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھ دیا اور مجھ سے گھٹنے ٹیک کر کہا کہ ہم دعا مانگیں۔ یہ اول مرتبہ تھا کہ میں نے گھوڑا گاڑی میں گھٹنے ٹیک کر دعا کی۔ اُس نے روح القدس سے کہا کہ میں حبش کے ملک سے اس غرض سے آیا ہوں کہ شیفن میرٹ سے تیری بابت گفتگو کروں۔ میری تو یہ منشا ہے کہ تیری نسبت اور زیادہ سنوں۔ اور اور زیادہ تیرا علم حاصل کروں۔ مگر شیفن میرٹ تو مجھ سے اور اور باتوں کا چرچا کرتا ہے۔ مجھے گرجے گھر شہر اور اس کے لوگوں کو دکھلانے چاہتا ہے۔ مگر تیرا بالکل ذکر نہیں کرتا۔ رحم کر کے تو اس کے دل سے سب دنیاوی باتوں کو نکال دے اور خود آپ اُس میں معمور ہو جا تاکہ سوا تیرے وہ اور کسی بات کا ذکر نہ کرے تحریر کرے اور نہ ہی وعظ کرے۔ اس روز اُس گاڑی میں صرف ہم ہی تھے۔ ایسا دن میرے تجربہ میں کبھی نہیں آیا تھا۔ ہم روح القدس سے معمور ہو گئے۔ اور اُس روز سے میں نے دیدہ دانستہ نہ کچھ تحریر کی اور نہ کوئی وعظ کیا جس کا مضمون روح پاک کی قوت سے روح پاک کے لئے نہ ہو۔

باقی دارد

اسلام میں نجات کا نور نہیں

اسلام کا خالق کہتا ہے (سورۃ القارعہ) جس نے ذرہ کے برابر نیکی کی ہے۔ اُسے دیکھیگا اور جس نے ذرہ کے برابر بدی کی ہے اُسے دیکھیگا۔ قیامت کے دن جسکے نیکیوں کے تول بھاری ہونگے۔ وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ اور جس کی نیکیوں کے تول ترازو میں ہلکے ہونگے۔ اُس کی ماں ہاویہ ہوگی اور تو کیا سمجھا کیا ہے ہاویہ آگ ہے دہکتی۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ ظَلَمُوۡا لَمۡ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ وَ لَا لِیَہۡدِیَہُمۡ طَرِیۡقًا اِلَّا طَرِیۡقَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا (النسا ۲۳ ع)

ترجمہ - جو لوگ کہ کافر ہوئے اور ظلم کیا۔ خدا انہیں نہ بخشیگا۔ اور نہ راہ دکھلائیگا۔ لیکن جہنم کی راہ جس جہنم میں وہ ہمیشہ رہینگے۔

مگر امرتسر کے رسالہ مسلمان کا خالق شہر ہمدان* کے قاضی جیسے مولویوں بانگ بے ہنگام سنا رہے ہیں۔

باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ -
گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ

* گلستان باب ۵ -

این درگہِ ما درگہِ نو اُمیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ -

(مسلمان ۱۶ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ صفحہ ۴)

کیا خَالِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا کے معنے محمدی گنہگاروں کی نجات ابدی ہے؟

برخوردار خاں - چیچہ -

سائیں سندر سنگھ مرحوم

کتاب زندگی کی ہم فنا تفسیر کرتے ہیں
دخواب زندگی کی بھی فنا تعبیر کرتے ہیں

سائیں سندر سنگھ مسیحی فقیر کی موت کی خبر نور افشاں میں پڑھکر بہت افسوس ہوا۔ ابھی قریباً سوا مہینہ گذرا کہ آپ ۲۶ دسمبر کو اورنگ آباد میں تشریف لائے تھے۔ اور ۳ دن تک اپنے وعظ و نصائح سے یہاں کے لوگوں کو بہت مستفیض کیا۔ اس قلیل عرصہ میں آپ نے پانچ چھ متاثر وعظ کئے اور مناوی میں بھی حصہ لیتے رہے۔ ۲۹ دسمبر کی شب کو آپ حیدرآباد تشریف لیگئے ہم میں سے چند اشخاص نے آپ سے کچھ گھنٹے اور ٹھہرنے کی درخواست کی جس عرصہ میں ہمارا ارادہ تھا کہ آپ کو دولت آباد کا مشہور قلعہ اور ایلورا کی قابل دید مورتیں دکھلا دیں لیکن آپ نے کہا کہ اگر میں آپ کی درخواست منظور کروں تو افسوس مجھے وہ ایک جگہ جہاں میرا کلام سنانے کا ارادہ ہے۔ جانے کا موقع نہ ملیگا۔ آپ کس قدر وقت کی قدر کرنے والے تھے جیسا کہ یہاں سے غالباً پونا بمبئی - اندور وغیرہ ہوتے ہوئے آپ کلکتہ واپس گئے۔ جہاں سے ہندوستان کو خیرباد کہہ کر اس جہاز میں بیٹھے جس میں آپ کا انتقال ہوا۔ یہاں کی کلیسیاؤں کو یہ خبر سنکر بہت افسوس ہوا۔ چونکہ میں کچھ عرصہ تک آپ کا ہم مکتب تھا آپ نے چند گھنٹے میرے مکان پر سکول اور امریکہ کی بابت گفتگو کرنے میں صرف کئے۔ اثنا گفتگو میں آپ نے کہا کہ اب

مجھے یقین نہیں ہے کہ میں ہندوستان سے جانے کے بعد پھر ہندوستان دیکھوں اور یہ میری آخری ملاقات سمجھے سمندر کا سفر خطرناک ہوتا ہے۔

کاشکہ خداوند ایسے خود انکار بندے طیار کرے جو اس گری وقت ہی سے خداوند یسوع مسیح کی پاک انجیل کی بشارت دیں تاکہ اس کا نام جلال پاوے۔

خاکسار ۔ منا لعل عزیز از اورنگ آباد دکن

پچاس سالہ جوبلی سنہ ۱۹۱۳ء

ایس پی جی مشن بمبئی کی جوبلی جو ۲۶ جنوری سنہ حال کو ہوئی لائق دید جلسہ تھا۔ خدا کا شکر ہو کہ مشن لوگوں میں آجتک نہایت خوش اسلوبی اور میل ملاپ سے کاروبار اور منادی اور مباحثہ اور بپتسمہ ہو رہا ہے۔

اصل میں اس چرچ کا نام مقدس پولس کا چرچ ہے۔ اسی واسطے ۲۵ تاریخ کے بجائے ۲۶ کو جوبلی کی گئی کیونکہ ۲۶ کو اتوار تھا اور اتوار کو چرچ ممبران کو رخصت رہتی ہے۔ اور وہ یوں دور دراز مقاموں سے آسکتے ہیں۔

چنانچہ ۲۵ تاریخ کو صبح آٹھ بجے مقدس پولس کے دن مشن ایجنٹوں کے ہمراہ نماز و پاک شراکت عمل میں آئی اور باقی کام جو چرچ کے سجانے اور مشن کوٹھی پر تیاری کرنے میں باقی تھا وہ پورا کیا گیا۔

مقدس پولس کا گرجا گھر اندر پھول اور پتیوں سے سجایا گیا تھا۔ اور باہر کمپونڈ میں نہایت عمدگی سے جھنڈیاں اور مصنوعی پھول جابجا نصب کئے گئے تھے۔

یہ سب تو خدا کے جلال کے لئے کیا گیا تھا۔ لیکن غیر قوموں نے دیکھ کر تعجب منایا کہ ایسی خوبصورتی گویا باغ عدن بن گیا؟ چنانچہ ایسا ہی خوبصورت نظارہ جناب پادری فرنچ صاحب کی کوٹھی کا بھی نظر آتا تھا۔

مشن کوٹھی پر تصویر اتارنے کا انتظام باغیچہ کے ایک پہلو میں کیا گیا تھا۔ یعنی ہال نما کرسیاں اور قرینے سے جناب بشپ صاحب کی نشست گاہ بعدہ ڈایوسس کمیٹی و چرچ کمیٹی و پوار فنڈ و سیریل کمیٹی۔ و ان ہر سہ کمیٹی کے ممبران کے داہنے و بائیں طرف جدا بیٹھنے کا انتظام تھا۔

بعد ازاں اتوار کو صبح ساڑھے سات بجے مقرری نماز ادا کرنے کے بعد ساڑھے آٹھ بجے بار جناب لارڈ بشپ بمبئی موٹر گاڑی پر تشریف فرما ہوئے۔

چنانچہ گرجا گھر کی ویسٹری سے گرجا گھر کے دروازہ سے روانگی کا جلوس نہایت خوشنما اور لائق دید تھا۔ قریب سے دیکھنے کے واسطے انبوہ اس قدر تھا کہ اگر پولیس کا بندوبست بخوبی نہ کیا جاتا تو مقدس پولوس کی یادگار اور جوبلی کے انتظام میں بھیڑ سے نہایت ابتری ہوتی۔ پولیس کا انتظام بخوبی تھا اور پھر ہم یوں روانہ ہوئے۔

سب سے آگے صلیب تھی جو کہ ایس جیری ہیڈ ماسٹر اسکول نے لی ہوئی تھی جس کو لوگوں نے دیکھ کر معلوم کر لیا ہوگا کہ ہاں یہ ہی وہ صلیبی نشان مسیح مصلوب کا ہے جو دنیا کے پیش نظر ہے جس پر جہان کے گناہوں کا فدیہ ادا کیا گیا ہے۔ اس کے پیچھے میں خاکسار جو اس پر اس کے کفارہ پر ایمان لایا موجود تھا۔

میرے پیچھے چرچ کا جھنڈا تھا جس کو وہار اوی اسکول ماسٹر ضلع بمبئی نے اٹھایا ہوا تھا جھنڈے کے پیچھے پادری کیمبل صاحب روپہلی گلابی کی چھڑی لئے ہوئے جناب بشپ صاحب کے آگے آگے تھے۔ اور بعد قدم بقدم جناب پادری آرتھر فرنچ صاحب بعد ازاں پادری ٹیمسن ہری گجراتی چرچ مشن کے اور بعد پاسٹر بے مارٹن ٹاول اور پاسٹر جیون موتی ہے سن جان مشن کے تھے جب دروازے کے سامنے آئے۔ اس وقت جناب پادری فرنچ صاحب نے صلیب کی تقدیس کر کے جناب لارڈ بشپ صاحب کو دی۔ کیونکہ یہ نئی صلیب اردو جماعت کی طرف سے گرجا گھر کے بطور نذر اللہ کے دی گئی ہے۔ تقدیس کے بعد گاتے ہوئے اندر داخل ہو گئے۔

لیکن جب گیت گایا جاتا تھا تو عجیب سماں تھا۔ اول انگریزی زبان دوئم اردو۔ سوئم ٹامل۔ چہارم مرہٹی۔ پنجم رومن اردو ششم ہندی ہفتم بنگالی زبان میں بھی۔ جب میں نے یہ سنا تو میں نے اپنے دل میں خدا کا شکر کیا کہ واقعی آج تو عید پنتیکوست ہی سا کچھ نظر آتا ہے۔ کہ اپنی اپنی زبان میں خداوند یسوع مسیح کی حمد و تعریف ہو رہی ہے۔

چنانچہ اسی طرح سے گاتے ہوئے چانسل تک پہونچے جس جگہ ایک طرف ایچ ٹی ویسٹن صاحب سکرٹری اور ٹریزرر چرچ ایکسٹنشن سوسائٹی بمبئی کے۔ دوئم پی آر ویسن سوئم کنن ایچ آر جے ڈو صاحب سکرٹری چرچ مشن کے اور دو اور دیسی پادری صاحبان بیٹھے تھے۔

پھر جناب لارڈ بشپ صاحب نے آلٹر پر پہونچکر انگلش زبان میں عشاء ربانی شروع کی اور دو پاسٹر اور دو پادری مذکورہ بالا عبادت میں مشغول ہوئے۔ یہ آلٹر کے نزدیک بشپ صاحب کے ہمراہ موجود تھے۔

جب عقیدہ ختم ہوا جناب لارڈ بشپ صاحب نے مقدس پولس رسول کی یادگار میں ایک وعظ فرمایا جس کا لکھنا طوالت کا باعث ہوگا

اس لئے مناسب ہے کہ جوبلی کی کیفیت لکھی جاوے بعد از وعظ کا ترجمہ اردو زبان میں جناب پادری آرتھر فرنچ صاحب نے کیا اور ٹامل میں پاسٹر جے مارٹن جو ٹامل میں ہیں انہوں نے کیا۔

چونکہ وعظ نہایت دلکش اور تاثیر بخش تھا۔ مگر گرجا گھر اس ہر دو جماعت کے ممبران کے واسطے اس قدر چھوٹا ہے کہ بہت لوگ باہر کھڑے رہے اور شکایت کی کہ ہم نے نہ بیٹھنے کو جگہ پائی۔ اور نہ سننے کو وعظ۔

اس جگہ اتنا لکھنا نہایت مناسب ہے کہ اس گرجا گھر کے نئے بنانے کے واسطے زمین کے مالک نے دریافت کیا ہے کہ زمین جلد لے لی جاوے ورنہ پھر زمین ایسے موقعہ پر ملنی نہایت دشوار ہوگی۔ لیکن ہم بالکل لاچار ہیں۔ کیونکہ معقول امداد ابھی تک نہیں ملی۔ اگرچہ ہم نے جابجا

درخواست روانہ کی ہوئی ہے۔ بلکہ جناب پادری آرتھر فرنچ صاحب نے پنجاب کا دورہ بھی کیا۔ لیکن ہم ان سب کے شکر گذار ہیں جنہوں نے امداد دی اور اُن کے بھی جو امداد دینگے۔

ہم زمانہ کی روش کو دیکھ رہے ہیں کہ غیر قوم اپنے ذرا سے کام کے واسطے ایک دوسرے کو مدد دینے کو کس قدر ہمدردی کرنے لگتی ہے۔ اور یہ ہمدردی قدیم سے ہم عیسائیوں کا کام ہی نہیں بلکہ شیوہ ہے۔ اگر آج ہم سب اس کارِ خیر میں جو ہم سب لوگوں کو مناسب ہے اتنا ہی نہیں بلکہ فرضِ عین ہے جیسا داؤد نے فرمایا زبور ۱۳۲

یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا۔ میں نہ خواب کو اپنی آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھائی کو اپنی پلکوں میں۔ جب تک کہ خداوند کے لئے ایک مقام اور یعقوب کے قادر کے لئے ایک مسکن نہ پاؤں

جیوبلی کے دن چاروں طرف سے بدبو اور اہلِ ہنود کے دیہاتی باجوں اور بے نما آوازوں کی بھرمار اور اندر گرجا گھر میں کبوتروں اور چڑیوں کی پکار علاوہ گرد و غبار کے سخت مصیبت تھی۔ کئی ایک بیچاری عورتوں اور آدمیوں کے کپڑوں پر جانوروں نے بیٹیں کردیں۔ افسوس بھلا پرانا مکان کہاں تک مرمت کیا جاوے اوپر سے پھر برسات آئی کہیں چھت نہ گر پڑے۔ سو خیر اب سب خدا کیجئے۔ یہ مشکل کام جلد آسانی پاوے اور ہماری درخواست کی صدا جلد پیارے بھائیوں کے گوش تک پہونچکر شرفِ قبولیت پاوے آمین اور آمین۔

چنانچہ ایک بات مجھ کو اور کہنی باقی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ یہ آپ سب دیکھ رہے ہیں کہ دوسرے اشخاص ایسے کام اور ضروریات کیلئے کمیٹیاں فوراً قائم مقرر کرلیتے ہیں جن میں کوئی بھی ایک والدین سے کھڑا ہو کر کچھ بیان کرکے اشد ضرورت دکھلا کر نام بنام چندہ تحصیل کرکے اپنے سرگروہ کی معرفت بسبیل ڈاک رقم روانہ کردیتا ہے۔ جو تھوڑا تھوڑا جمع ہوکر ہزاروں پر نوبت پہونچ جاتی ہے: جیسا آپ سب دیکھ رہے ہو۔ اگر ہم کو چاہئے کہ جو دل پڑے میں تو آج سر گادوں اور

شہر میں عبادت گاہیں بن جانے کی کیسی آسانی ہو جاوے

چنانچہ وعظ کے بعد عشاءِ ربانی میں سب لوگ شامل ہوئے اس کے بعد اسی جلوس سے واپس ریکٹری کو گئے۔ افسوس کی بات ہے کہ جناب پولیس کمشنر صاحب نے جلوس کے ساتھ معہ جماعت کے مشن کوٹھی پر جانے کی اجازت نہ دی اور یہ بہتر تھا۔ کیونکہ زمانہ کی روش نے شاید یہ کیا مگر تو بھی بمبئی کی ہسٹری میں ایس۔ پی۔ جی۔ مشن کماٹی پورہ کی جیسی نئی بات ہے۔

بعد ازاں مشن کوٹھی پر تصویر اُتاری گئی۔ اس کے اول اڈریس جماعت کے سربرآوردہ کمیٹی نے پیش کیا۔ بعد چاء نوشی کی گئی۔ اور یوں بڑی خوشی اور خوبی سے سب اپنے اپنے گھروں کو واپس گئے۔

اب چونکہ جیوبلی تو ہر کہیں اور ہر مقام پر اکثر ہوا کرتی ہیں لیکن جیوبلی سے سبق کیا ملتا ہے؟ یہ بھی لائقِ غور ہے جس کو سمجھنا اور سمجھنے کے موافق کرنا بہترین باتوں میں سے ایک بات ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جیوبلی کے سال ہم کو زمانہ گذشتہ اور زمانہ آئندہ کو دکھلاتے اور گویا ظاہر کرتے ہیں کہ اے کم عمر انسان دیکھ پچاس برس گذر گئے یا دیکھ سو سال گذر گئے جنہوں نے اس مکان کو یا عبادت گاہ کو بنایا اب وہ کہاں ہیں؟ مگر یادگار رہ گئی ہے باقی ہے۔ اور وہ یوں کیونکہ اگر وہ گذر گئے لیکن عمارت زبانِ حال سے کہہ رہی ہے یہ کہ جنہوں نے اس گھر کو بنوانے کو محنت اُٹھائی اپنے نام کے لئے نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے اور یہ ان کے ایمان کا ثبوت ہے نہیں۔ بلکہ جنہوں نے اس میں ایک پیسہ بھی مدد دیا وہ بھی شریک ہے۔ مگر پچاس برس یا سو برس گذر گئے تو کیا ہوا اور وہ گذر گئے تو کیا ہوا لیکن ان سبھوں کے نام زندہ ہیں اور ایمان بھی ظاہر۔ ہماری عمر کا بھی یہی حال ہوگا۔ چاہئے کہ ہم سب اس ایام کا ساتھ دیکر ہاتھ بٹائیں تو آنے والی پشت دیکھ کر جس طرح ہم آج یاد کرکے ان لوگوں کی محنت اور ایمان اور فراخت کی داد دعاؤں میں دیتے ہیں وہ بھی یوں ہی کرے گی

داؤد نہ رہا نہ سلیمان رہ گیا۔ دنیا میں گھر خدا کا یہ نشان رہ گیا

راقم منشی ابراہام ایس۔ پی۔ جی۔ مشن بمبئی۔

یہ پھول کیا کروگی؟

ناظرین نور افشاں: مسٹر جان تائب لودیانوی کے نام سے تو کیا حقہ واقف ہونگے۔ ان کی نظمیں عرصہ دراز سے اخبار نور افشاں و کوکب ہند میں درج ہوتی رہی ہیں جن میں سے غریب کا جنازہ۔ دریائے ستلج۔ دل کا بھوت۔ پیاری قدرت۔ والدین خوشی نہایت ہی دلچسپ نظمیں ہیں۔ اب انہوں نے ایک نظم بعنوان "یہ پھول کیا کروگی" لکھی ہے گو اس میں چستی مضمون کی بندش نام کو نہیں لیکن سادگی میں اس غضب کا سین دکھلایا ہے۔ جس کے پڑھنے سے ایک دفعہ تو آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ مدت گذری مسٹر تائب نے ایک نظم بعنوان "جذبۂ محبت" لکھی تھی جو بعض رسالوں میں شائع ہو چکی ہوئی لیکن یہ نظم مجھے اس سے بھی پیاری لگتی ہے۔ اس لئے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ راقم اخگر ٹیالوی

ایک دن سیر چمن کی ہوئی دل میں خواہش
گھر سے میں لیکر چھڑی چلدیا سوئے گلشن

جاکے اس باغ میں اک لڑکی کو دیکھا پھرتے
وہ حسیں پھولوں سے چن چن کے تھی بھرتی دامن

اور کچھ گاتی بھی جاتی تھی وہ منہ ہی منہ میں
جس کے لہجہ سے نمایاں تھی الم کی اُلجھن۔

صاف آواز تھی سب گیت میں سمجھا اُس کا
آہ کیا کہئے غضب کا تھا یہ مضمون متن

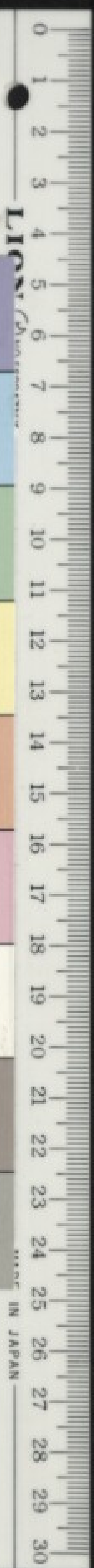
"دنیا فانی ہے یہاں کوئی نہیں ٹھہرنے کا
جس جگہ تم ہو یہی سب کا ہے اے جانِ چمن

اس سے پہلے کہ خزاں آئے چمن ہو پامال
گل شجر سے تو بھر بھر لے جتنا دامن"

اس قدر محو تھی وہ کام میں اپنے لڑکی
اس کو کچھ خبر نہ تھی کہ میں تھا موجود وہاں

عہ جان ر John انگریزی نام ہے۔

ہے۔ ہاں یہ ہی نہیں کہ ایک شخص کے ایمان کا ثبوت



تھا اس کی جو پڑی مجھ پہ اچانک ڈر کر
بولی تم کون ہو کیوں باغ میں آئے ہو یہاں

بولا میں ڈر نہیں اے لڑکی یہ جائے گلشن
اس لئے ہے تا کرے سیر یہاں پہ انساں
گل و سبزہ میں وہ قدرت کا نظارہ دیکھے
اور فوارے کی پھوہارے ہووے شاداں
میں بھی اک پوچھتا ہوں بات جو دو مجھ کو جواب
تم جو چنتی ہو یہ گل ان کو کروگی پھر کیا؟
کافی ہیں پھول یہ جو دامن میں تمہارے جو ہیں
پہنو تم ہار بنا کر کے گلے میں ان کا۔
یا کہ دو بانٹ رفیقوں کو لے جا کر اپنے۔
میز پہ رکھو بنا کر یا کوئی گلدستہ
میں تو یوں کہتا تھا اور لڑکی تھی خاموش کھڑی
اتنے میں آنکھوں سے اس کی وہیں آنسو ٹپکا
پھر وہ رونے لگی اس سمت کو آہ منہ کرکے۔
جس طرف سبز درختوں کا بڑا اک جھنڈ تھا

بولا میں لڑکی بتا رونے کا باعث مجھ کو
جس طرف دیکھتی ہو کون وہاں پہ ہوگا۔
مرے آنے سے کوئی پہونچا ہے صدمہ تم کو
یا کچھ چوری کا الزام ہے تم پہ ہوگا۔
آہ بھر کر یہ کہا لڑکی نے ہائے افسوس
ان درختوں میں مرے جان کا کل گھر ہوگا

آہ وہ بھائی مرا جان جو پیارا تھا مجھے۔
کھیلا کرتی تھی میں اس باغ میں جس کے ہمراہ
اپنے ہاتھوں سے وہ ان پھولوں کو خود توڑتا تھا
آج میں توڑتی ہوں اس کے لئے پھول آہ
تا بنا کر کے کراس اچھی سی ان پھولوں کی۔
اس کے تابوت پہ رکھیں گی ہماری ماما۔

آہ وہ جان جو زندہ تھا ابھی صبح تلک
کردیا موت نے ہم سے جدا اس کو ناگاہ

بولا میں لڑکی بہت غم ہے تجھے یہ بے شک
میرے کہنے سے تسلی نہیں تجھ کو ممکن۔
کارخانہ جہاں کا یہی نقشہ ہے ایک
لاکھوں گذرتے ہیں عالم میں خزاں و دفن
آج تم چنتی ہو اس باغ میں آکر جو گل
دیکھنا کل کو نہ گل ہونگے نہ سرسبز چمن
رفتنی کا یہی عالم ہے ازل سے پیاری
قائم عالم میں رہیگا نہ کسی کا مسکن
آج گر جان گیا کل ہیں روانہ ہم بھی۔
موت کے آگے مفر نہیں ہے کوئی دن
دل کو بھاتا ہے مرے گیت کا تیرے کورس
پھر تو کہنا وہ غضب کا ہے جو مضمون متن

"دُنیا فانی ہے نہیں کوئی یہاں ٹھہرے گا۔
جس جگہ تم ہو وہی سب کا ہے اے جانِ من
اس سے پہلے کہ خزاں آئے چمن پامال
گل خوبی سے تو بھر بھر کے چُنا دامن"

روح القدس کی تلڑی ڈوری

گزشتہ سے پیوستہ۔

پھر اگر باوجود روح القدس کو حاصل کرنے کے تم محسوس کرتے ہو کہ تمہاری زندگی میں طاقت، خوشی اور پھل نہیں ہے تو تم جانو کہ اس سبب کی جو تم میں ہے بھرپوری۔ اور کثرت سے سلامتی طاقت اور خوشی اور محبت کی زندگی ہے۔ آزادی کی زندگی ہے۔ خودی اور گناہ پر فتح کی زندگی ہے اور یہ زندگی خدا کے ہر ایک فرزند کے واسطے ہے جو اس کی شرائط کو سیکھتا ادا کرتا ہے۔ اور اس واسطے یہ تمہارے واسطے۔ اس کے ہمارے اندر آنے کی جلالی حقیقت کے بھید کو کہ وہ اب تم میں ہے سادہ صبر سے تمہارے لئے عمل کرنے کی انتظاری کر رہی ہے جا کر اس کی بھرپوری کے بھید کو جاننے کی کوشش کرو۔

المختصر ہمارا یقین ہے کہ خدا کے کلام کی تعلیم یہ ہے کہ۔
ہر ایک ایماندار نے روح القدس، روح القدس کی بخشش۔ روح القدس کے بپتسمہ کو حاصل کیا ہے۔
اس کے اندر آنے کا سادہ سا بھید ایمان اور توبہ ہے۔
دل کی تبدیلی کے وقت اس طرح روح القدس کے حاصل کرنے سے جُدا روح القدس کی بھرپوری ہے۔
اس بھرپوری کی کئی شرائط ہیں جو روح القدس کے حاصل کرنے کی شرطوں سے مختلف ہیں۔ (یعنے ہو سکتا ہے کہ کسی نے روح القدس تو حاصل کی ہو مگر اس کی بھرپوری کو نہ جانتا ہو۔)
فی الجملہ اس کی بھرپوری کا راز یہ ہے۔

این پی پیاس فیروزپور شہر۔

میاں بیوی کا دینی مناظرہ

گزشتہ سے پیوستہ۔

بیوی:۔ ہمیں پریئر میٹنگ اور سنڈے سکول کا کام بھی شروع کرنا چاہئے۔

میاں:۔ سچ مچ ہمیں شروع کرنا چاہئے۔ اوہ کیسی شرمناک زندگی میں بسر کرتا رہا ہوں۔ بہت کم موقعوں پر میں میٹنگوں میں جاتا رہا ہوں۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے چالیس سال کا عرصہ ہوا میں بالکل تبدیل ہو گیا تھا۔ میں بائبل کو پیار کرتا اور میٹنگوں میں بھی جایا کرتا تھا۔ میں فکر کرتا ہوں کہ کوئی چیز بھی مجھ کو میٹنگ میں جانے کے لئے روک نہیں سکتی تھی لیکن مجھ سے یہ محبت اور سرگرمی کسی طرح سے جاتی رہی۔ لیکن شکر خدا کا کہ مجھے یہ سرگرمی پھر حاصل ہو گئی ہے۔ جبکہ

پہلے کی نسبت زیادہ بہتر اور روشن ہے - ہم کبھی میٹنگ سے غیر حاضر نہ رہینگے - جب تک خدا انکو استطاعت دے ہم بیمار نہ ہو جائیں عزیزہ میں تم کو بتاتا ہوں کہ اپنی زندگیاں خدا کے لئے خرچ کریں گے۔

کاشکہ تمام دنیا ایسی خوش ہو جیسا میں آج ہوں۔

بیوی:- وہ تب ہی خوش ہو سکتے ہیں - جب مسیح کے جھنڈے تلے آجائیں - لیکن اب ہم صبح کی نماز اور حاضری کے لئے طیار ہیں - اس کے بعد ہمیں میٹنگ کے واسطے اور بپتسمہ کی رسم کے لئے جلدی کرنی چاہیے۔

میاں:- مجھے کھانے کی نسبت خدا کی تعریف کرنا زیادہ بھلا معلوم ہوتا ہے - لیکن جسم کی حفاظت کرنا بھی ہمارا فرض ہے - کیونکہ یہ خدا کی ہیکل ہے - میں چاہتا ہوں کہ تم کل میرے ساتھ ہمارے پاسٹر کے گھر چلو میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے رجسٹر سے اپنا نام کٹوالوں - کیونکہ میرا نام آسمان پر لکھا ہے

باب انیسواں

میاں:- آج ایک ہفتہ ہوا کہ میں نے خدا کی بادشاہت میں نیا جنم لیا - یہ ہفتہ میرے لئے نہایت ہی خوشی کا ہفتہ گزرا ہے - میری زبان اس خوشی کو بیان کرنے سے عاری ہے جو مجھ کو خداوند میں ملی ہے - اور لیکن اگر میں اس نجات سے بے بہرہ رہتا تو کیا ہوتا - لیکن عزیزہ ہمارے اردگرد ایسے بہت سے اشخاص ہیں جو گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں ہمیں اُن کے بچانے میں حتی الوسع کوشش کرنی چاہیے۔

بیوی:- ہاں ہم اپنی باقی عمر خداوند کے لئے خرچ کرینگے - کیونکہ ہم بچ گئے ہیں اور ہم نے بپتسمہ لے لیا ہے - ہم سراسر پاک ہو گئے ہیں کیا آپ محسوس نہیں کرتے کہ آپ کے دل میں اور زیادہ گہرے کام کی ضرورت ہے؟

میاں:- میری روح پچھلے دروازوں سے گویا خداوند کی حضوری کے لئے چلا رہی ہے - کوئی دھندلی سی چیز ہے اس کی صورت کو چھپاتی ہے مجھے ایک ایسی پاکیزگی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو ابھی تک مجھے نہیں ملی - مجھے یہ پاکیزگی کب حاصل ہوسکتی ہے؟

بیوی:- جب ہم جائز طریق سے خداوند کے پاس آتے ہیں - وہ ہماری ضرورت اور کمی کو پورا کرنے کو بالکل طیار ہوتا ہے۔

میاں:- کیا آج رات میں جائز طریق سے اس کے پاس نہیں جا سکتا؟ مجھے روح کی پاکیزگی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے - میری روح خدا کی پیاسی ہے - جب تک مجھے پاکیزگی حاصل نہ ہو جائے چین نہیں پڑتا - میں ہرگز تسلی نہیں پا سکتا - جب تک تسلی نہیں پا سکتا - جب تک خدا مجھ میں نہ ہو اور میں اس میں

بیوی:- کیا مجھ میں نہ ہو اور میں اس میں - سراسر پاک ہونے کی نیت سے خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکنے کو تیار ہیں؟

میاں:- میں بہت چاہتا ہوں۔

باقی دارد

ذاتوں کی تمیز

(۱) درحقیقت ذاتوں میں کچھ تمیز نہیں - بھگوان نے ساری دنیا کو یکساں پیدا کیا ہے - چونکہ انسانوں میں اختلاف طبائع ہوتا ہے - اسلئے ایک طبیعت کے گروہ جدا جدا ہو گئے اور اُن کے کام علیحدہ علیحدہ مقرر ہو گئے - جن کے نام برہمن - چھتری - ویش شودر ہیں نیک اعمال نیک دل شودر جس نے اپنی ہوا جسمانی کو اپنا محکوم بنایا ہے - وہ برہمن کی طرح معزز ہے - اس کی بندگی کی قدر برہمن سے زیادہ کرنی چاہیے - نیک چلن شودر بد چلن برہمن سے زیادہ بزرگ ہے - نہ ولادت سے نہ علم سے نہ نسب سے آدمی برہمن بنتا ہے - بلکہ صرف نیک چلن ہونے سے جو شودر نیک کردار ہوئے وہ برہمن ہو گئے - یوں سارے برہمن نیک چلن ہونے سے بنے ہیں۔

(۲) خواہ کیسے نیچے کے درجہ رذیل قوم کی عورت ہو مرد ہو - شودر ہو ویش ہو - وہ نیک کردار ہونے سے وہی اعلیٰ درجہ حاصل کر سکتے ہیں - جو پنڈت چھتری اپنے فرائض کے ادا کرنے سے حاصل کر سکتے ہیں - ایسے ہی خواہ کیسے ہی اعلیٰ درجہ کے آدمی ہوں - مگر اُن کی خصلتیں نیک نہیں ہیں تو وہ عزت کے قابل نہیں ہیں - برخلاف اس کے اگر ایک شودر اپنے فرائض کو ادا کرتا ہے نیک چلن ہے تو وہ عزت کے قابل ہے۔

(۳) جو سچا دانا ہے وہ پنڈت عالی نسب گائے - ہاتھی - کتے - ذات باہر آدمی کو ایک نظر سے دیکھتا ہے - اس لئے کہ وہ ساری مخلوق میں خواہ جاندار ہو یا بے جان ہو اپنے خالق کا جلوہ دیکھتا ہے۔

(۴) راستی - نفس کشی - تواضع - فیاضی - علم - پرہیز - ہمیشہ اپنے ادائے فرض کا خیال یہ صفات انسان کو کامل بناتی ہے نہ ذات

(۵) جو آدمی علم سیکھتا ہے - اور اپنے تئیں پنڈت جانتا ہے - مگر اس کے علم سے اور آدمیوں کی نیک نامی کو بٹہ لگتا ہے - وہ خود ذلیل ہوتا ہے - وہ سچا کام نہیں کرتا - دنیا جو کچھ اس کو حاصل ہوتی ہے وہ چند روزہ ہے۔

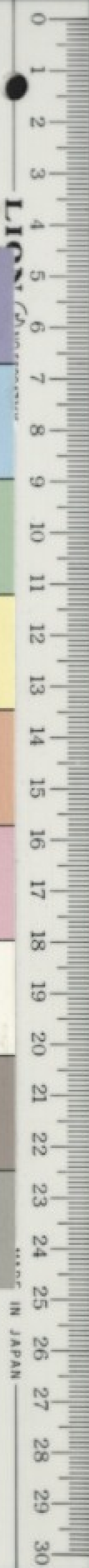
(۶) یہ برہمن کی بدنصیبی ہے کہ اسکے پاس دولت کے ڈھیر ہوں ہمیشہ دولت آدمی میں نخوت پیدا کرتی ہے - جس سے اکثر نیکوکاری میں خلل آتا ہے۔

(۷) برہمن کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ حب جاہ سے ایسا بچتا رہے - جیسا کہ زہر سے اور جو حقیقت سے آگاہ ہیں وہ اپنی شان میں اوروں کی بے ادبی کو امرت جانتے ہیں - جب کوئی ان کی بے ادبی کرتا ہے تو بھی وہ رات کو میٹھی نیند سوتے ہیں - مگر بے ادب غارت ہو جاتے ہیں - دانا آدمی کو چاہیے کہ وہ نادان کی حقارت نہ کرے نہ ان کو گالی دے - نہ اوروں کو آسمان پر چڑھاوے یہ احمقوں کا کام ہے کہ وہ عاقلوں کو برا کہتے ہیں - فقط

راقم منشی بھگوان داس گشتہ فیض آبادی

بلبل ہند ستارہ ہند۔

وائسرائے صاحب اب تقریباً تندرست ہیں اور زیادہ تر کام اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔



مضامین

فیاضی

افسوس ہے کہ ہم مذکورہ بالا سرخی پر زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ حالانکہ واجب ہے کہ اس خوبی کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ کیونکہ مسیحی مذہب کی ترقی و تجلی کے واسطے صفت فیاضی کا ہونا آجکل امور ضروری میں سے ہے۔ فیاضی یعنی سخاوت کئی طرح عمل میں آسکتی ہے۔ مگر چونکہ سب کو بالتفصیل و التوضیح بیان کرنے کی یہاں گنجائش نہیں۔ اس لئے حسب ذیل دو پہلو جو کہ زیادہ تر غور طلب ہیں آپ کی خدمت اقدس میں پیش کرتا ہوں یعنی

(۱) اپنے من و تن کو خداوند یسوع مسیح کے واسطے مخصوص کر دینا اور انجیل جلیل کی بشارت کو چاردانگ عالم میں روز روشن کی طرح منور کرنا تاکہ خداوند یسوع مسیح کا یہ کلمہ پورا ہو کہ پس جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ متی ۲۸ باب ۱۹ آیت۔

(۲) مالی امداد سے کلیسیا کے کاموں میں ہاتھ بٹانا سو فیاضی کے اس پہلو پر غور کرتے ہوئے ہمیں ذرا اہل مغرب کی طرف نظر غائر سے دیکھنا چاہئے۔ چونکہ در ایں ایام روپیہ کی موجودگی بشارت کے کام کے لئے لابدی ہے سو آن ہیں اس جزو کے پورا کرنے کا کس قدر مادہ موجود ہے۔ دیکھئے کہ وہ اپنے زیادہ تر ذاتی چندے سے اس قدر مشن کے کار عظیم کو چلا رہے ہیں۔ اور تقریباً دنیا کے ہر طبقے میں اہل مغرب کے مشنری پائے جاتے ہیں اور مسیحی مذہب کے فروغ دینے کے اخراجات میں وہاں کے عوام الناس کی مالی امداد کا جزو اعظم شامل ہوتا ہے۔ کیونکہ غالباً وہ اس کلام کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہونگے کہ "دینا لینے سے بہتر ہے"۔ حسب ذیل نظیر سے آپ پر روشن ہو جائیگا کہ وہاں کے بچوں میں بھی اس امر کی کس قدر خوبی پائی جاتی ہے اور کہاں تک بلوغ خودی سے وہ عملی کام دیتے ہیں۔ باقی آئندہ

شعر و سخن

جلوہ مسیح

چشم وحدت سے اگر یاں کا تماشا دیکھو
سمجھو خورشید جہاں تاب جو ذرہ دیکھو

میں ہوں مارا ہوا اک آفت بالائی کا
مجھ کو کیا دیکھتے ہو وہ قد میسے دیکھو۔

خاکساری کی حقیقت سے اگر ہو آگاہ
تم شاہ و اوج اکسیر کا نسخہ دیکھو۔

رتبہ کفر ہے کس بات میں کم ایماں سے
شوکت کعبہ تو ہے شان کلیسیا دیکھو

بند آنکھیں ہوں تصور ہو کسی کا ہر وقت
کچھ نہ دیکھو جو کبھی تم رخ زیبا دیکھو۔

ہو نہ اُس صاعقۂ طور کے مشتاق جمال
پھر غش آجائیگا اے حضرت موسےٰ دیکھو

ایسی بدلی مری صورت مرض فرقت سے۔
تم نہ پہچانوگے کیا ہائے مسیحا دیکھو۔

پھر مری آمد و رفت ان کی مرے گھر ہوگی
پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو

گشتہ اب اُلفت بُت ترک کرو بہر خدا
اس بُرے کام کا بد ہوگا نتیجہ دیکھو۔

راقم بھگوانداس گشتہ فیض آبادی
بلبل ہند دستار ہند۔

مدینہ اور ینبو کے درمیان چار سو ہندوستانی حاجی لوگ طوفان میں پڑ گئے اور ان میں سے ۳۵۰ ڈوب گئے۔

انتخاب الاخبار

امریکہ کے کالجوں کے گریجوایٹ کیا کرتے ہیں

یونائیٹڈ سٹیٹ بیورو کے تعلیمی مشیروں نے بہت سے دلچسپ اعداد اکٹھے کئے ہیں۔ جن سے پتہ لگتا ہے کہ امریکہ کے کالجوں اور یونیورسٹی کے گریجوایٹ کن شغلوں میں اپنا وقت صرف کر رہے ہیں۔ اعداد ۱۶۹۶ سے لیکر ۱۹۰۰ء تک اکٹھے کئے گئے ہیں اور ان اعداد میں امریکہ ۴۳ کالج اور یونیورسٹیاں شامل ہیں۔ ان اعداد کا حال ذیل کے نقشہ سے معلوم ہوگا۔

	۱۶۹۶ء سے ۱۷۰۰ء تک	۱۷۹۶ء سے ۱۸۰۰ء تک	۱۸۹۶ء سے ۱۹۰۰ء تک
وزارت	۶۵٫۶	۲۱٫۴	۵٫۹
قانون	۱٫۷	۳٫۵	۱۵٫۵
طب	۱٫۳	۴٫۸	۶٫۲
تعلیم	۴٫۷	۵٫۷	۲۶٫۷
تجارت	۱٫۶	۶٫۵	۱۸٫۸
پبلک سروس	۴٫۹	۱٫۱	۱

اس نقشہ سے ظاہر ہے کہ اٹھارہویں صدی کے اخیر میں وزارت کے عہدے نے باقی تمام عہدوں اور پیشوں کو پیچھے دھکیل دیا تھا اور تقریباً دو تہائی گریجوایٹوں نے اس آدرش کی طرف اپنا قدم بڑھایا تھا۔ پھر ایک صدی کے بعد قریباً ۲۰ فیصدی گریجوایٹ اس عہدے کی طرف مائل ہوئے اور انیسویں صدی کے آخر میں ۶ فیصدی سے بھی کم گریجوایٹ وزارت کے عہدے کی طرف جھکے۔ امریکن گریجوایٹ پہلے تعلیمی پیشہ کو حقارت کی نظر سے دیکھتے رہے۔ لیکن اب دیگر تمام پیشوں سے امریکن گریجوایٹ تعلیم کی لائن زیادہ پسند کرتے ہیں۔ تجارت میں بھی بیشتر امریکن گریجوایٹ پیچھے نہیں لیکن

اب قریباً بیس فیصدی گریجوایٹ تجارت میں مشغول ہیں۔ پبلک سروس کی طرف سے امریکن گریجوایٹ بالکل بے خبر ہوتے جاتے ہیں۔ اور اُن کی اوسط اب صرف ایک فیصدی رہ گئی ہے۔ ان اعداد کے شائع کرنے سے ہمارا مدعا یہ ہے۔ کہ اس طرح سے ملک کے تعلیم یافتہ اور معزز گروہ کے میلانوں کا پتہ لگ جاتا ہے۔ کیا ہی مناسب ہو اگر گورنمنٹ ہندوستان بھی اس قسم کا نقشہ تیار کرے جس سے پتہ لگ جاوے کہ ہندوستان کے گریجوایٹ کیا کر رہے ہیں۔ اور ان کی توجہ اب کن پیشوں یا کاموں کی طرف زیادہ پائی جاتی ہے۔ (آریہ گزٹ)

اب آسمان پر جنگ ہوا کریگی

ہوائی جہازوں کی ایجاد نے اب جنگ کا رنگ بدل لیا ہے۔ کیونکہ اب تک جنگ جس طرح زمین اور سمندر میں ہوتی رہی ہے۔ اب آسمان پر بھی ہوا کرے گی۔ چنانچہ انگلستان کے ہوائی فوج کے ایک افسر میجر بویہم یہ رائے ظاہر کرتے ہیں کہ اگر ہوائی جہاز ۳۰۰۰ فٹ کی بلندی پر ہو تو اُسے بندوقوں کے فیر سے کچھ اندیشہ نہ ہوگا۔ اور اگر اتفاقاً کوئی گولی آ لگی تو اس سے ہوائی جہاز ناکارہ نہیں ہو جائیگا۔ چنانچہ جنگ طرابلس میں اٹلی کے ایک ہوائی جہاز کو ۲۰۰۰ فٹ کی بلندی تک مختلف موقعوں پر گولیاں لگیں تھیں۔ لیکن اُن سے اُس کو کچھ صدمہ نہیں پہنچا ہوائی جہاز کے چپوؤں پر گولیاں کچھ بھی اثر نہیں کرتیں۔ اگرچہ ہوائی جہازوں کے برباد کرنے کی غرض سے چند قسم کی توپیں بھی بنائی گئیں ہیں اور جرمنی نے ان توپوں کو موٹر گاڑیوں پر چڑھایا ہے۔ جو ترچھی سمت میں دس ہزار فٹ تک اور عمودی (سر کے اوپر کی) سمت میں ساڑھے چھ ہزار فٹ تک مار کر سکتی ہے۔ تاہم ان توپوں کے خوف سے ہوائی جہازوں کا جنگ میں استعمال کیا جانا ترک نہیں کیا جائیگا اور آسمان پر جب دو حریف لشکروں کے جہاز اُڑتے ہونگے۔ تو آپس میں بھی جنگ کرنے سے باز نہ رہینگے۔ مگر ایک ہوائی جہاز پیچھے سے دھکا دیکر دوسرے جہاز کو گرا سکتا ہے۔ مگر جب [illegible] تو کے نیچے جائینگے۔ تو ہوائی جہاز ایک دوسرے کے قریب نہیں آئیں گے۔ آئندہ لڑائیوں میں دو طرح کے ہوائی جہاز استعمال ہوا کرینگے۔ ایک صرف دشمن کی دیکھ بھال کرکے خبر لانے والے ہونگے۔ دوسرے دشمن کے جہازوں سے جنگ کرنے والے اس سے ظاہر ہے کہ آئندہ جنگ کا رنگ کیا ہوگا۔ ممکن ہے کہ آئندہ تری اور خشکی کی جنگ کا خاتمہ ہو جائے۔ اور صرف آسمان پر ہی جنگ ہوا کرے۔ (راجپوت گزٹ)

ولایت میں ہندوستانی طلباء کی لائبریری۔

چند دن ہوئے کہ لنڈن میں ہندوستانی طلباء کی لائبریری کا افتتاح کیا گیا۔ جس میں مندرجہ ذیل کتابیں ہیں۔ انگریزی قانون کی رپورٹیں۔ ۵۰ جلد جو گورنمنٹ ہند کے سابق ممبر مسٹر طامس ریلے نے لائبریری کی نذر کی ہیں۔ ۱۵۰ قانونی کتب حوالجات کی جو صاحب وزیر ہند نے خریدی ہیں۔ ۴۰ جلدیں انڈین لا رپورٹوں کی جو دفتر وزیر ہند سے دی گئی ہیں۔ افتتاحی جلسے میں اعلان کیا گیا کہ گو اب تک لائبریری کو صرف قانونی کتب دی گئیں مگر دوسری اقسام کی کتب بھی جو نذر کی جائیں شکریہ کے ساتھ قبول کی جائینگی۔ مسٹر طامس ریلے نے عین جلسے میں ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ وکالت کرنے والے بیرسٹروں کی علم و واقفیت اس سے زیادہ ہونی جس قدر کہ تعلقات کے لئے ضروری ہیں۔ (//)

خشک کیچڑ سے گیس بنائی جاتی ہے۔

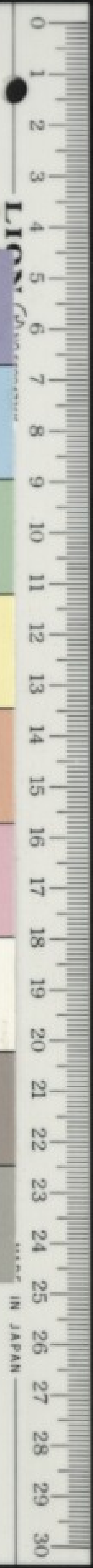
جرمنی کے ایک کیمسٹ پروفیسر ہن نگ نے کیچڑ سے گیس نکالنے کا طریقہ ایجاد کیا ہے کیچڑ سے جو گیس نکالی جاتی وہ کوئلہ کی گیس سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ اس پروفیسر کے طریقے سے گیس نکالنے کے لئے آسٹریہ کے مقام بردن میں ایک کارخانہ قائم کیا گیا ہے۔ کئی ماہ سے اس کارخانہ میں کیچڑ خشک کرکے ۲۰ ٹن خشک کیچڑ سے ۲۹۰۸۶۲ مکعب فٹ گیس تیار کی جاتی ہے۔ جس سے مختلف قسم کے کام لئے جاتے ہیں۔

ایک ترک وزیر کا بیان

روسی اخبار روسی ورہمیا راوی ہے کہ ایک عثمانی وزیر نے (نام نہیں بتایا ہے اس لئے خبر کی صحت میں کلام ہو سکتا ہے۔ وطن) اس کے نامہ نگار سے کہا کہ ہم بلغاریہ سے لڑنے میں محترز ہیں۔ کچھ اس کے خوف سے نہیں بلکہ اس ڈر سے کہ کہیں روس اور فرانس کے ڈر سے آرمینیہ و سوریہ کے ممالک میں جنگی مداخلت احتمال ہے۔ اور چونکہ اتحاد ثلاثہ کی حالت اس وقت ایسی نہیں کہ وہ ہماری امداد کیلئے میدان میں آئے اسلئے ہم یہ مانتے ہیں کہ چاہئے جس طرح بھی صلح ہو جائے ہم کو اس میں فائدہ رہیگا۔ ورنہ روس و فرانس کی نکردہ والا مداخلت ہماری سلطنت کا شیرازہ بالکل منتشر کر ڈالیگی۔ میں اور میرے بعض ہمسر فرد اسی احتمال سے ایڈریانوپل کو بھی دے کر صلح کر لینے پر آمادہ ہیں۔ لیکن ہماری ہمخیال جماعت بہت تھوڑی ہے۔ زیادہ تعداد وزیروں کی اس رائے کے خلاف ہے۔ اور فوجی عنصر اور اتحادی کمیٹی تو اس کے سراسر خلاف ہے۔ حتیٰ کہ سلطان المعظم بھی ہماری رائے سے متفق نہیں ہیں۔ وطن۔

رسیدزر سنہ ۱۹۱۳ء

پادری ایم آر دہرنس عہ باوا ابراہیم عہ مسٹر ایس ڈی۔ الگزنڈر عہ مسٹر مانک چند عہ مسٹر جے ڈیوڈ ۱۰ عہ پادری این ٹیسائے عہ ڈاکٹر ایم جیمس عہ لالہ تخت رام عہ پادری پی دیبر ۳ کاپی عہ مسٹر ٹی نصیب علی عہ ڈاکٹر آر جے ایچ کاکس ۲ کاپی عہ پادری کرپال سنگھ عہ مسٹر جی میسی عہ ڈاکٹر سی میل پریچرڈ ۳ کاپی عہ ڈاکٹر وہرا عہ مسٹر کیشبوت ۱۰ عہ مسٹر ڈبلیو ولسن عہ



حالات جاپان اُردو ۳ر و ۸/
شریف بیبیاں ۳ر و ۶/
چندر لیلا ساد ھنی " ۲ر و ۶/ گورمکھی ۲/
رشیوں کا آبائی وطن ۲/
آواگون یا آئندہ زندگی ۲/
تناسخ کا کھنڈن ۲/
سیر ہند ؏
بچوں کی پرورش ۱/
لیبوریٹری میتھڈ ۱/
وکیل کی سرگذشت رومن اُردو ۶/
دو سوال (ناٹک تعلیم کا رد اور دوسرے خلاصی) ۳/
سورج پرکاش ۴ر و ۶/ مجلد ۱۲/
ملکہ آستر کا احوال باتصویر ولایتی ۶/
ملک روت کا احوال " ۶/
موسیٰ کا احوال " ۶/
وشنو کے دس اوتار ۲/
ویدک تصنیفات ۹/
اصلاح تمدن ۵/
اصلاح زراعت ۱/
صنعت و دستکاری ۲/
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی "
ویدوں کی ازلیت ۶ پائی
پرستش حیوانات ۳ پائی
تیرتھ ۶ پائی

اہل ہنود کے تیوہار ۶ پائی
تاریخ مذہب ۸/
تاریخ روم ۸/
تاریخ مصر ۸/
تاریخ یونان ۸/
مرقع روس ۸/
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲/
حیات پولوس ۴/
حیات داؤد ۸/
راہ زندگی ۱۲/
موازنۂ مذاہب رومن ۸/
گنجینۂ اسلام رومن ۸/
رامپال سنگھ رومن اُردو ۸/
تلاش حق اُردو و رومن اُردو ۳ر و ۶/
دولت لازوال اُردو ۳ر - ۵/ - ۸/
رومن اُردو ۸/ *
عزت بے مثال اُردو ۳ر - ۵/ - ۸/
رومن اُردو ۸/ *
اصلاح اخلاق ۴/
ہند کی افلاس کا انسداد ۱/
شادی کی بابت خیالات ۱/
سچی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی
صفائی کی ضرورت ۳ پائی
دعوتِ اسلام ۶ پائی
مسیح کا نمونہ ۸/

طریق دعا ۴/
مسیح کے خاص دوست ۸/
کشف الحقائق ۸/
بے گناہ نبی ۳ پائی
فارقلیط ۳ پائی
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل ۳ پائی
حضرت محمد ۳ پائی
انجیل شریف کی صحت و درستی ۳ پائی
اسماء الٰہی ۳ پائی
خدا کے دس حکم ۳ پائی
مسیح کے حق میں پیشنگوئیاں ۳ پائی
مسیح یا محمد ۳ پائی
نماز ۳ پائی
قرآن ۳ پائی
سچا اسلام ۳ پائی
یسوع مسیح "
یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا ۳ پائی
سورہ فاتحہ ۳ پائی
ہمارا شافع کون ہے ۳ پائی
خدا ہمارا باپ ۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہو گئی ۳ پائی
انصاف کا دن ۳ پائی
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ۶/
لفظ دیو کی دیانتدی تفسیر رگوید میں سے بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ۔ ڈی گریسولڈ ۲/

پتہ کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری
صاحب آنریری سکریٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی *

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصل عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہو اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصل عرق کافور ہے یہہ ۱۹۰۵ء ۲۹ برس سے تمام ہندوستان میں جاری ہے یہہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد و متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۴ر محصولڈاک ۴ر تک ۵ر

عرق پودینہ

ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہہ عرق بنا ہے اس کا رنگ پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازی پتیوں کی سی آتی ہے یہہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے سیلف کیلیے ہوا بے آدمی سفید ماہی پیٹ پھولنا ڈکار کا آنا پیٹ میں درد بدہضمی متلی اشتہا ضعف و ریاح کی علامات دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۸ر محصول ۵ر+

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ و تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

پریسبیٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں۔ ۲۱ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بنک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نئے پراسپیکٹس (اردو و انگریزی) منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو میں الہ آباد سے شایع ہوتا ہے اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ سے لے کر دو روپیہ تک ہے نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یو پی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسیا

یہہ کتاب رومن اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک ہیں۔ قیمت عہ و ۲ +

باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے۔ اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں۔ تو فی کاپی بارہ آنہ چارج کیا جاتا ہے درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں۔ اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے۔ یہہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجاویگی۔ نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے چاروں نمبر (۱۹۱۲ء کے) ۲ر فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری ڈی ڈی آنریری سکرٹری کرسچن لٹریچر سوسائٹی پی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ۲ر

ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک پیشگی ۳ر

ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک مابعد ۳ر

غیر ممالک سے مع محصولڈاک ۳ر

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائے گی +

شرح اُجرت اِشتہارات۔

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	عہ
چوتھائی کالم	صہ	عہ	للعہ
نصف کالم	عہ	للعہ	۲۵
پورا کالم	للعہ	۳۰	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	۷ر	۱۵ر

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جاویگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا۔ (۵) بعض نامہ نگار خطوط و سفرو نظم بھیجدیتے ہیں جس کی بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ پر بھیجیں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اگر صاحبان حاشیہ پر اور نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جسکے پڑھنے کی دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے + ایڈیٹر +

سی بی ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۵۲ء
تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ
حرفتی کارخانجات

شرح خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ ۵ر اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں تو ۳ر یا زیادہ علاوہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کرو ڈول وکرم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے قیمت رکشا عہ سے ۲ر کرو ڈول لہ +

مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

(پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام دوا کلی پرلاد چھپا)